مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ کے غائبانہ کرم فرما

دہلی کے ایک اخبار میں ایک مدرسے کا اشتہار دیکھا۔ ایک نہیں خدا کرے ایک ہزار مدرسے ہوں خوشی کی بات ہے۔ لیکن دہلی میں رہتے ہوئے ہم اب تک اُن ناصحان و بہی خواہانِ قوم کے نام و نشان سے بھی ناآشنا ہیں جن کے غور و خوض کے بعد یہ مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ ہماری نظریں ٹٹولتی رہیں کہ ممکن ہے کم از کم مہتمم کا اسم شریف تو کہیں درج ہوگا لیکن ہماری مایوسی کی کوئی انتہا نہ رہی جب ہم نے دیکھا کہ وہ بھی مستور ہیں۔ پھر ہمیں اس وقت اور بھی تعجب ہوا جب ہم نے یہ عبارت دیکھی کہ جن متولیان و علماء، مدرسین سے شوریٰ کا ذکر اس اشتہار میں ہے اس میں مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ کا بھی نام ہے حالانکہ ابھی تو جمعہ جمعہ آٹھ دن کی پیدائش ہے لیکن مسکین رحمانیہ پر نظر عنایت شروع کر دی ہے۔ اس نئے مدرسے میں جو مدرس ہیں وہ مہتمم صاحب مدظلہ کی عدم موجودگی میں رحمانیہ میں آئے۔ اِدھر اُدھر پھرے طلبا اور مدرسین سے باتیں کیں اور کہا کہ ہمیں ذہین و فطین طلبا چاہییں آپ دیجیے وغیرہ۔ بلکہ پھر انھوں نے اپنے صاحبزادے کو دوبارہ بھیجا اور وہ اس مدرسے کے ایک طالب علم کو بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ اپنے باپ کے پاس لے گیا اس پر بہت ہی روغن قاز ملنا چاہا۔ رحمانیہ سے متنفر کرتے رہے اور اپنے ہاں آنے کی رغبتیں دیتے رہے لیکن وہ نہ مانے پھر ایسی حالت میں دنیا کے سامنے اس کے خلاف پیش کرنا کہیں دیانتداری کے خلاف تو نہیں؟ پس ناظرین کرام یاد رکھیں کہ مدرسہ رحمانیہ کو، مدرسے کے مہتمم صاحب مدظلہ کو، یا مدرسے کے مدرسین میں سے کسی کو، اس نئے مدرسے سے کوئی دور کا تعلق بھی نہیں۔ قوم سوچ سمجھ کر قدم اٹھائے۔ واللہ الموفق۔

احمد اللہ مدرس مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی۔ عبدالغفور بقلم خود مدرس مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی۔ محمد عبداللہ ندوی مدرس مدرسہ رحمانیہ دہلی۔ عبید اللہ مبارکپوری رحمانی مدرس مدرسہ رحمانیہ۔ نذیر احمد املوی رحمانی مدرس مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی۔ محمد شریف اللہ بقلم خود۔ عبید اللہ ٹونکی رحمانی مدرس مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی۔

اسلام کا سلوک غیر مسلموں سے

(از مولوی عبدالوالی صاحب آروی)

برادران ملت آج معاندین اسلام مقدس اسلام پر رکیک حملہ کر رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسلام کی تبلیغ ظلم و ستم جور و جفا سے ہوئی ہے۔ اسلام جنگ و جدال کشت و خون قتل و غارت کی تعلیم دیتا ہے یہ انکا کہنا سراسر افترا اور بہتان ہے۔ کاشکہ معاندین تواریخ کے صفحات کی ورق گردانی کرتے اور عصبیت کی پٹی آنکھوں سے ہٹا کر چشم حق بین سے اسکا مطالعہ کرتے تو انپر یہ